احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 28مارچ2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28مارچ2007ء 8 ربیع الاول 1428ہجری 28 امان1386ھش جلد57-92 نمبر68

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نماز میں دعا اور تضرع

انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے، امن میں رہتا ہے جیسے کہ ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے۔ بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے۔ ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں؛ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔

فاتحہ۔ فتح کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ مومن کو مومن اور کافر کو کافر بنا دیتی ہے۔ یعنی دونوں میں ایک امتیاز پیدا کر دیتی ہے اور دل کو کھولتی، سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے، اس لئے سورۂ فاتحہ کو بہت پڑھنا چاہئے اور اس دعا پر خوب غور کرنا ضروری ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ وہ ایک سائل کامل اور محتاج مطلق کی صورت بناوے اور جیسے ایک فقیر اور سائل نہایت عاجزی سے کبھی اپنی شکل سے اور کبھی آواز سے دوسرے کو رحم دلاتا ہے۔ اسی طرح سے چاہئے کہ پوری تضرع اور ابتہال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض حال کرے۔

پس جب تک نماز میں تضرع سے کام نہ لے اور دعا کے لئے نماز کو ذریعہ قرار نہ دے۔ نماز میں لذت کہاں۔؟

یہ ضروری بات نہیں ہے کہ دعائیں عربی زبان میں کی جاویں؛ چونکہ اصل غرض نماز کی تضرع اور ابتہال ہے، اس لئے چاہئے کہ اپنی مادری زبان میں ہی کرے۔ انسان کو اپنی مادری زبان سے ایک خاص انس ہوتا ہے اور پھر وہ اس پر قادر ہوتا ہے۔ دوسری زبان سے خواہ اس میں کس قدر بھی دخل اور مہارتِ کامل ہو، ایک قسم کی اجنبیت باقی رہتی ہے۔ اس لئے چاہئے کہ اپنی مادری زبان ہی میں دعائیں مانگے۔

(ملفوظات جلد اول ص402)

وضو اور نماز

نماز کا پڑھنا اور وضو کا کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آجاتی ہے اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں پھر بتلاؤ کہ وضو کرتے ہوئے کیوں موت آتی ہے۔ بظاہر کیسی عمدہ بات ہے منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا ہوتا ہے۔ مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہو جاتے اور دانتوں کی مضبوطی غذا کے عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے۔ پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے۔ ناک میں کوئی بدبو داخل ہو، تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے۔ اب بتلاؤ کہ اس میں کیا برائی ہے۔ اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کو اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے۔

دعا کرنے کے لئے فرصت ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نماز میں ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے، اگرچہ بعض نمازیں تو پندرہ منٹ سے بھی کم میں ادا ہو جاتی ہیں۔ پھر بڑی حیرانی کی بات ہے کہ نماز کے وقت کو تضیع اوقات سمجھا جاتا ہے جس میں اس قدر بھلائیاں اور فائدے ہیں اور اگر سارا دن اور ساری رات لغو اور فضول باتوں یا کھیل اور تماشوں میں ضائع کر دیں تو اس کا نام مصروفیت رکھا جاتا ہے۔ اگر قوی ایمان ہوتا، قوی تو ایک طرف اگر ایمان ہی ہوتا، تو یہ حالت کیوں ہوتی اور یہاں تک نوبت کیوں پہنچتی۔

(ملفوظات جلد اول ص 407)

نماز مومن کا نور ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ اور صدقہ خطاؤں کو بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو۔ اور نماز مومن کا نور ہے۔ اور روزہ آگ سے بچنے کیلئے ڈھال ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الحسد حدیث نمبر4200)

قرض کی ادائیگی

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پروا نہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو بہت کم توجہ کرتے ہیں، اپنے قرضوں کے ادا کرنے میں۔ یہ عدل کے خلاف ہے۔ آنحضرت ﷺ تو ایسے لوگوں کی نماز نہ پڑھتے تھے۔ پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے۔ کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے۔

(ملفوظات جلد4 ص607 جدید ایڈیشن)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ماہر امراض قلب کی آمد

احباب کو اطلاع دی گئی تھی کہ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب دو یوم کیلئے ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ اب وہ صرف 31 مارچ 2007ء کو مریضوں کا معائنہ کر سکیں گے۔ براہ مہربانی احباب تبدیلی نوٹ فرمالیں۔ اور ان کی پرچی حاصل کرنے کیلئے میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ / ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سڑک چوڑی کرنے اور لائنوں کی تبدیلی کی وجہ سے مورخہ 28 مارچ 2007ء کو صبح 8 بجے سے 1 بجے تک بجلی بند رہے گی جس سے درج ذیل علاقہ جات متاثر ہونگے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالشکر، چھنیاں، دارالبرکات، رحمان کالونی، بیوت الحمد، نصیر آباد (حلقہ سلطان) ڈاور۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم سید جواد علی شاہ صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم سید علی حماد صاحب ورجینیا امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9مارچ 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام دانیال جواد سید رکھا گیا ہے جو کہ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب آف سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے نومولود کے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ شگفتہ شاہین صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب اوپل گلشن پارک مغلپورہ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم احمد مصطفیٰ صاحب ابن مکرم میاں غلام قادر صاحب گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ مبلغ 75 ہزار روپے حق مہر پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے مورخہ 9مارچ 2007ء کو دارالذکر لاہور میں نماز جمعہ سے قبل کیا۔ مکرمہ شگفتہ شاہین صاحبہ مکرم ماسٹر ثناء اللہ صاحب مہدی پور ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم مرزا محمد لطیف صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی نواسی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کیلئے بابرکت اور خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کبیر اختر صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد شریف اختر صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب سابق اکاؤنٹنٹ دفتر روزنامہ الفضل مورخہ 19مارچ 2007ء کو بعمر 62 سال وفات پاگئے۔ مورخہ 20مارچ کو محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے گراؤنڈ دارالنصر میں نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد بھی آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کے والدین بچپن میں ہی فوت ہوگئے تھے اور محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے ہی ان کی پرورش کی۔ 25 سال سے زائد عرصہ تک دفتر الفضل میں خدمات بجالاتے رہے۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چھ بیٹیاں چھوڑی ہیں دو بیٹے اور تین بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم محمود منیر اکبر صاحب لندن اور بہو مکرمہ نادیہ صاحبہ بنت مکرم احمد شریف رندھاوا صاحب کو 23مارچ 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ زچہ بچہ کی صحت و سلامتی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے حارث منیر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود ایک طرف سے میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل مرحوم امیر جماعت بھیرہ ابن حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نیز مکرم سردار ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مرحوم ابن حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) رفیق حضرت مسیح موعود اور دوسری طرف سے ڈاکٹر محمد شریف صاحب رندھاوا مرحوم اور پروفیسر عبدالوہاب صاحب مرحوم امپیریل کالج لندن نیز لاہور کے مشہور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں چراغ دین صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کا وارث بنائے جو حضور نے اپنی جسمانی اور روحانی اولاد کیلئے کی ہوئی ہیں نیز اعلیٰ استعدادوں والا، لمبی عمر پانے والا، خادم دین اور جماعت اور خاندان کا نام روشن کرنے والا بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ فرحت نوید صاحبہ عمر 38 سال اہلیہ مکرم کامران نوید احمد بٹ صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 25 فروری 2007ء کو سیڑھی سے گرگئیں اور دماغ پر شدید چوٹیں آئیں۔ ایک ہفتہ بعد بے ہوشی کی حالت میں ہی مورخہ 5 مارچ 2007ء کو فاروق ہسپتال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم صدر جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور کی چھوٹی بیٹی اور مکرم محمد دین صاحب لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھیں۔ ان کی وفات پر گھر آ کر، خطوط فیکس اور فون کے ذریعہ پاکستان اور بیرون ممالک سے عزیزوں اقارب و احباب تعزیت کرتے رہے۔ الفضل کے ذریعہ احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے دعا کی درخواست ہے میری ہمشیرہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ہم سب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 فروری 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام فوزیہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم بدوملہی کی پوتی اور مکرم محمد امین صاحب شمس آباد قصور کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کے نیک اور خادمہ دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کراچی نے 2007ء سیشن میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ان دونوں پروگرامز کیلئے درخواست فارم 22مارچ 2007ء سے حاصل کئے جا سکتے ہیں جبکہ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7اپریل 2007ء ہے۔ ان پروگرامز کیلئے وہ طلبہ Apply کر سکتے ہیں جنہوں نے انٹرمیڈیٹ سائنس /اے لیول کراچی کے کسی ادارہ سے پاس کیا ہو۔ داخلہ ٹیسٹ 16۔ اپریل 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.duhs.edu.pk ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

Motorola کمپنی کو تجربہ کار یا فریش انجینئرز سیلز اور مارکیٹنگ میں MBA نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اپنی C.V pkhr@motorola.com پر بھجوائی جاسکتی ہے۔

امریکن ریفیوجی کمیٹی انٹرنیشنل (ARC) کو لاہور اسلام آباد اور کراچی میں سٹاف کی ضرورت ہے۔ ایڈریس: اسلام آباد H.4.st.F7/2 فون 051-2654101-5 پر رابطہ کر کے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سکول آف میتھ میٹیکل سائنسز اینڈ نیشنل سنٹر فار میتھ میٹکس لاہور کو کمپیوٹر آپریٹرز، فنانس ایڈمن آفیسر، سیکرٹری، سٹور کیپرز، سیکیورٹی گارڈز، ڈرائیور، جونیئر کلرک، ڈسپیچ رائڈ ر، سویپر اور نائب قاصد درکار ہیں M.B.A,M.A,M.CoM نوجوان درج ذیل ایڈریس پر 15 دن کے اندر اندر درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ فنانس سکول آف میتھ میٹیکل سائنسز 60-B نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔

ایک احمدی دوست کو اپنی کمپنی The Vitamin کیلئے پاکستان کے 13 اضلاع میں سیلز مین کی ضرورت ہے۔ مخلص احمدی احباب اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ رابطہ کیلئے مکرم ودود احمد صاحب فون: 0322-4409596

اگر آپ ایک کامیاب ڈیٹا انٹری آپریٹر بننا چاہتے ہیں تو نادرا کے تربیتی فلاحی مراکز سے رجوع کریں۔ کورس کا دورانیہ 4 ہفتے ہوگا۔ انٹرمیڈیٹ نوجوان اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ تفصیلات کیلئے 22 فروری 2007ء کا روزنامہ پاکستان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم پروفیسر مبارک احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی اہلیہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ مورخہ 6۔ اکتوبر 2006ء کو بوجہ کینسر بعمر 37 سال اپنے مالک حقیقی سے جاملیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ انتہائی ملنسار اور دکھ سکھ میں شریک ہونے والی تھیں۔ تقریباً 10 ماہ تک بیماری کا مقابلہ کیا۔ مورخہ 7 اکتوبر 2006ء بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ چھوٹی بیٹی کی عمر ایک سال ہے۔ مرحومہ مکرم ٹھیکیدار مرزا محمد اسحٰق صاحب محلہ دارالعلوم وسطی کی بہو اور مکرم ٹھیکیدار حسن دین صاحب کی بیٹی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ بچوں اور جملہ پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خادم حسین صاحب رند دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سرور بیگم صاحبہ ہائی بلڈ پریشر اور بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

محترمہ امۃ السلام صاحبہ عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور چند دنوں سے بیمار چلی آرہی ہیں کمزوری بے حد ہوگئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ چک نمبر 165/E.B شہزادہ آباد عارف والا کی پی آئی سی ہسپتال لاہور میں دل کی انجیو گرافی ہوئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ نجمہ یونس صاحبہ ڈیفنس لاہور کو کھانسی کی تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عدیل احمد صاحب بعمر 16 سال ابن مکرم طارق محمود سلطان ججہ صاحب دارالبرکات ربوہ موٹر سائیکل رکشہ کے ساتھ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے شدید زخمی ہیں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابن رشد

خاندانی تعارف، اساتذہ، تلامذہ اور ہم عصر

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

محمد ابن رشد اسلامی سپین کے سب سے عظیم فقیہ، فلاسفر، طبیب، ماہر فلکیات، قانون گو، قاضی، مصنف اور ارسطو کی کتابوں کے شارح تھے۔ لاطینی میں آپ کا نام ایوروس (Averroes) اور سپینش میں ایون روز (Aven Ruiz) تھا۔ اسلامی دنیا میں آپ کی شہرت بطور فقیہ اور یورپ میں بطور فلاسفر کے ہے۔ بارہویں صدی سے لے کر سولہویں صدی تک یورپ میں آپ کا طوطی بولتا رہا۔ آپ کے سیاسی، سماجی، علمی اور فلسفیانہ نظریات سے اہل یہود اور اہل نصاریٰ نے بہت استفادہ کیا جس سے نشاۃ ثانیہ ممکن ہوئی۔ یورپ کی علمی اور مادی ترقی دراصل آپ کی ارسطو کی شرح کردہ کتابوں کی رہین منت ہے۔

ابن رشد کا اصل نام محمد اتنا مشہور نہیں جتنی کہ آپ کی کنیت ابن رشد معروف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ منصور ابن ابی عامر کے عہد حکومت کے بعد اندلس میں یہ دستوار رواج پذیر ہوگیا تھا کہ خاندان میں جس شخص کی پہلے شہرت ہوتی اسی کی جانب اس خاندان کے تمام افراد کے ناموں کا انتساب کیا جاتا۔ اس بناء پر ابن رشد کا انتساب اپنے دادا محمد ابن رشد قرطبی کی جانب کیا جاتا ہے جس کی کنیت ابو ولید اور لقب حفید تھا۔

آپ اسلامی سپین کے دارالخلافہ قرطبہ میں 1126ء میں شمع افروز بزم جہاں ہوئے اور اپنے وجود باجود سے عالم کو روشن کیا۔ دنیا کو اپنے علم سے سات دہائی تک روشن کرنے والا یہ چمکدار ستارہ 10 دسمبر 1198ء مراکش کے ملک میں مطلع فانی سے اوجھل ہوگیا۔ اندلس میں آپ کا خاندان پشت ہا پشت سے علوم وفنون کا مالک چلا آتا تھا۔ آپ کے والد ماجد احمد ایک ذی علم شخص تھے۔ ابن رشد نے ابتدائی تعلیم گھر میں حاصل کی اور اپنے والد ماجد سے قرآن مجید اور موطا امام مالک کو حفظ کیا۔ اس کے بعد عربی ادب میں کمال حاصل کیا۔ آپ کو ممتاز عربی شعراء، متنبّی اور حبیب کے دیوان نوک زبان تھے۔ علم فقہ اور حدیث ابن رشد کے خاندانی علم تھے۔ عبدالواحد المراکشی اور الذہبی نے ابن رشد کے جو حالات زندگی قلم بند کئے ان میں آپ کے ننھیال اور والدہ محترمہ کا تذکرہ کہیں بھی نہیں ہوا ہے۔ والد احمد ابن رشد قاضی کے عہدہ پر فائز رہے۔

کسی مؤرخ نے ابن رشد کے خاندانی نسب کا حال نہیں بتلایا۔ نامور اندلسی مؤرخ المقری نے نفح الطیب میں لکھا ہے کہ جو لوگ قبیلہ کنانہ کی طرف منسوب ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور زیادہ تر طلیطلہ میں آباد ہیں اور قاضی ابوالولید انہی لوگوں کی طرف منسوب ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابن رشد عربی النسل تھے۔ مزید برآں ابن رشد جب امیر المسلمین عبدالمومن کے دربار میں ابن طفیل کی سفارش سے حاضر خدمت ہوئے تو ابن طفیل نے ان کے تعارف میں ان کے خاندان اور آباء و اجداد کی تعریف کی۔ ابن رشد کے فرانسیسی سوانح نگار ارنسٹ رینان نے ابن رشد کے عربی النسل ہونے کی جو دلیل دی وہ یہ ہے: عہدہ قضاء جس پر اس کے دادا اور باپ مامور تھے ایسا اہم عہدہ ہوتا تھا کہ جس پر صرف اسلامی قدیم خاندان کے لوگ ہی فائز ہوا کرتے تھے۔

دادا کی سوانح عمری

آپ کے دادا محمد بن رشد قرطبی (کنیت ابو ولید) نے بھی خداداد شہرت حاصل کی۔ آپ مالکیہ مذہب کے امام تھے۔ ان کی پیدائش قرطبہ میں 1058ء میں ہوئی۔ آپ اندلس اور مغرب کے یگانہ روزگار فقیہ اور مفتی اعظم تھے۔ عوام الناس اور تعلیم یافتہ لوگ مشکل مسائل کے حل کے لئے ان سے رجوع کیا کرتے تھے۔ ان کی مذہبی اور اخلاقی حیثیت بھی بہت بلند تھی۔ سفر وحضر میں ہمیشہ جمعہ کا روزہ پابندی سے رکھتے تھے۔ انہوں نے حافظ ابو جعفر بن رزق سے فقہ کی تعلیم مکمل کی۔ ابو عبداللہ بن فرج، ابو مروان بن سراج، ابو العافیہ جوہری سے حدیث سنی اور عذری نے ان کو حدیث کی سند دی۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ ان کے ایک نامور شاگرد کا نام قاضی عیاض مالکی تھا۔ ابو مروان عبدالملک بن مسرہ اور ابن بشکوال بھی دونوں دادا کے شاگرد رشید تھے۔

انہوں نے متعدد کتابیں زیب قرطاس کیں جیسے فقہ کی کتاب البیان والتفصیل لما فی المستحرجة من التوجیه والتعلیل بیس جلدوں میں ہے جس میں صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے فقہی اختلافات بیان کئے گئے ہیں اور انہوں نے خود محاکمہ کیا ہے۔ اجتہاد کی شان بھی یہ ہے کہ آیات، احکام اور احادیث کی اصولی واقفیت کے ساتھ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال پر مکمل عبور حاصل ہو، اس نسبت سے محمد بن رشد مجتہدین کی صف میں شامل ہوتے تھے۔ ابن رشد نے اپنی کتاب بدایۃ المجتہد میں دادا کے اجتہاد کی ایک عمدہ مثال پیش کی ہے۔ قرطبہ میں یہ واقعہ پیش آیا کہ مقتول کے بعض ورثاء بالغ اور شرعاً دعویٰ قصاص کی اہلیت رکھتے تھے اور بعض نابالغ اور غیر مختار تھے۔ یہ مسئلہ جب عدالت میں پیش ہوا تو تمام علماء نے فتویٰ دیا کہ چونکہ بعض اولیاء دم چونکہ بالغ ہیں اور ان کو اخذ دیت کا بلا رضامندی قاتل اختیار نہیں اس لئے قصاص میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ لیکن محمد بن رشد تنہا اس متفق فیصلے کے خلاف تھے۔ ان کی رائے تھی کہ اس معاملہ میں انتظار کرنا چاہئے تا نابالغ اولیائے دم قصاص لینے کے قابل ہو جائیں۔ ممکن ہے ان کی خواہش قصاص لینے کی نہ ہو۔ یہ رائے سراسر شخصی اجتہاد پر مبنی تھی گو مصلحت اور شریعت دونوں کے لحاظ سے قابل قبول تھی۔ تاہم علماء ناراض ہوگئے یہاں تک کہ محمد بن رشد نے ایک خاص رسالہ لکھ کر اپنی رائے ثابت کی۔

ان کی ایک اور مایہ ناز تصنیف کا نام کتاب المقدمات ہے۔ اس وقت یہ دونوں کتابیں عنقا ہیں البتہ بارہویں صدی میں قرطبہ کی جامع مسجد کے امام ابن الفران نے ان کے فتاویٰ کا مجموعہ مرتب کیا تھا جو پیرس کی امپیریل لائبریری میں موجود ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ محمد بن رشد روایت پرست نہ تھے بلکہ روایت (تقلید) سے زیادہ ان میں درایت (عقلیت) پائی جاتی تھی۔ درایت کا یہی ورثہ ابن رشد نے اپنے دادا سے پایا تھا۔

دادا محترم محمد ابن رشد کو شاہی دربار میں تقرب حاصل تھا اور امیر المسلمین کو سیاسی وانتظامی معاملات میں اہم مشوروں سے نوازا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ خانہ جنگی کے دوران سرکش لیڈروں نے ان کو خلیفہ کے پاس مراکش میں پیام مصالحت دے کر بھیجا اور وہ اپنے سفارتی مشن میں کامیاب ہو کر واپس لوٹے۔ سیاسی زندگی میں ان کی اصابت رائے کا ایک اور واقعہ یوں ہے کہ کیسٹیل (Castile) کا عیسائی بادشاہ اسلامی علاقوں پر حملہ آور ہوا کرتا تھا۔ ان علاقوں میں آباد عیسائی اس کی مدد کیا کرتے تھے اس لئے وہ ان حملوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوتا تھا۔ محمد بن رشد نے پیش آمدہ ملکی حالات کا جائزہ لے کر 31 مارچ 1126ء کو مراکش کا سفر کیا اور خلیفہ کو مشورہ دیا کہ اسلامی علاقوں میں آباد عیسائیوں کی اندلس سے نقل مکانی کر کے نارتھ افریقہ میں آباد کیا جائے۔ خلیفہ کو یہ سیاسی مشورہ بہت پسند آیا اور یوں ہزاروں عیسائی طرابلس، المغرب اور بربری علاقوں میں آباد کر دیئے گئے جس کے نتیجہ میں اندلس میں سیاسی استحکام پیدا ہو گیا۔ آپ کے سیاسی اثر ورسوخ کی مثال کا ایک اور واقعہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب اندلس کے نامور فلاسفر ابن باجہ (لاطینی نام Avempace) پر المؤحد حکمران خلیفہ ابراہیم ابن یوسف کے دور میں بدعت وکفر کا الزام عائد ہوا اور اسے پابند سلاسل کیا گیا تو بالآخر اس کو قید سے رہائی محمد بن رشد کی سفارش ہی سے ملی تھی۔

آپ کے دادا جان قرطبہ کی جامع مسجد کے امام الصلوٰۃ تھے۔ بہت کم سخن، نہایت باحیا اور پاکباز تھے۔ 1121ء میں قرطبہ کے قاضی مقرر ہوئے مگر شہر میں ایک شورش برپا ہونے پر 1125ء میں اس عہدہ سے خود ہی سبکدوش ہوگئے۔ انہوں نے 1126ء میں داعی اجل کو لبیک کہا اور مقبرہ عباس میں آسودہ خاک ہوئے۔ ان کے بیٹے ابوالقاسم (احمد ابن رشد) نے نماز جنازہ پڑھائی اور سینکڑوں افراد نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ آپ کے عظیم المرتبت پوتے کی پیدائش آپ کی وفات سے ایک ماہ پیشتر ہوئی تھی۔

انہیں شاہی دربار میں خاص رتبہ حاصل تھا۔ چنانچہ الدیباج الذہب میں لکھا ہے کہ وہ بادشاہ کے نزدیک نہایت معزز تھے اور امور سلطنت میں ساری زندگی ان پر اعتماد کیا جاتا تھا۔ لوگ فقہ کا علم حاصل کرنے کے لئے اندلس کے اطراف وجوانب سے عمر بھر ان کی رحلت تک ان کے پاس آتے تھے۔

دادا اور پوتے میں پانچ باتیں مشترک تھیں۔ دونوں کا نام محمد تھا۔ جس سال دادا اللہ کو پیارے ہوئے اسی سال پوتے کی پیدائش ہوئی۔ دونوں قاضی القضاۃ کے عہدے پر متمکن رہے۔ دادا نے بھی کتب تصنیف کیں اور پوتے نے بھی۔ دادا کے بیٹے کا نام احمد تھا اور پوتے کے فرزند کا نام بھی احمد تھا۔

ابن رشد کی تعلیم اور اساتذہ

اندلس میں اس دور میں بچوں کی ابتدائی تعلیم کا طریقہ کار یہ تھا کہ بچے کو پہلے قرآن مجید حفظ کراتے تھے۔ اس کے بعد اس کو صرف ونحو اور ادب وانشاء کی تعلیم دی جاتی تھی۔ چونکہ اندلس میں مالکی مذہب رائج تھا اس لئے بچوں کو موٴطا امام مالک بھی حفظ کرائی جاتی تھی۔ جب طالب علم فنون ادب کی تعلیم مکمل کر لیتا تو اس کے بعد جس فن میں اس کا فطری میلان ہوتا وہ اسے حاصل کرتا تھا۔

ابن رشد کی ابتدائی تعلیم ملک میں رواج شدہ نصاب تعلیم کے مطابق شروع کی گئی۔ انہوں نے اپنے والد ماجد ابوالقاسم سے قرآن مجید اور حدیث کی کتاب موٴطا کو حفظ کرنا شروع کیا۔ اس سے فراغت پانے کے بعد انہوں نے عربی زبان اور علوم ادبیہ کی طرف توجہ کی اور اس میں اتنا کمال حاصل کیا کہ بچپن میں ہی شعر گوئی کرنے لگے۔ تاہم بچپن کے زمانے میں لکھے گئے اور ان اشعار کو جو اخلاقی غزلیات پر مشتمل تھے بعد میں نذر آتش کر دیا۔ مؤرخ ابن الابار نے لکھا ہے کہ ان کو متنبّی اور حبیب کے اشعار نوک زبان تھے اور اکثر محفلوں میں وہ ان اشعار کو برجستہ موقعہ محل کے مطابق پڑھ کر داد تحسین حاصل کرتے تھے۔ ان کو دور جاہلیت کے شعراء کے کلام پر بھی عبور حاصل تھا۔ چنانچہ ان کی تصنیف کتاب الشعر میں امراؤ القیس، اعشی، ابو تمام، متنبّی اور اصفہانی (الاغانی) کے اشعار بکثرت پائے جاتے ہیں۔

ابتدائی تعلیم سے فرصت ملنے کے بعد انہوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔ اس زمانے کے اطباء اور فلاسفہ کی سوانح عمریوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ طب وفلسفہ میں مہارت رکھنے کے علاوہ محدث اور فقیہہ بھی ہوتے

تھے۔ چنانچہ ابن رشد کے دوست، قرونِ وسطیٰ کے عظیم طبیب ابومروان ابن زہر کو حدیث وفقہ میں عبور حاصل تھا۔ اس وقت فقہ اور حدیث بنیادی تعلیم کا لازمی حصہ خیال کئے جاتے تھے۔ چنانچہ فقہ اور حدیث کی تعلیم انہوں نے اپنے وقت کے نامور محدثین حافظ ابن بشکوال، ابومروان عبدالملک، ابوبکر بن سمحون، ابوجعفر بن عبدالعزیز، ابوعبداللہ المازری اور حافظ ابومحمد بن رزق سے حاصل کی۔ ابن الآبار کا کہنا ہے کہ ابن رشد کو درایہ (سائنس آف لاء) میں زیادہ دلچسپی تھی بجائے روایہ کے (سائنس آف ٹریڈیشن)۔

ابوعبداللہ مازری (1139ء) طب وحساب میں مہارت رکھتے تھے۔ فقہ، حدیث اور تحقیق فقہ میں ان کو مجتہد کا رتبہ حاصل تھا۔ انہوں نے شرح صحیح مسلم لکھی جس پر بعد میں آنے والے محدثین جیسے ابن حجر نے اپنی تحقیقات کا سنگ بنیاد رکھا۔ ابومروان عبدالملک بن مسرہ (1155ء) حدیث وفقہ کے علاوہ فن رجال میں ماہر تسلیم کئے جاتے تھے۔

حافظ ابوالقاسم ابن بشکوال (1101-1182ء) قرطبہ کا رہنے والا مگر اشبیلیہ میں قاضی کے عہدہ پر مامور تھا۔ وہ اندلس کا ممتاز محدث، ناقد حدیث اور مؤرخ تھا۔ اس نے پچاس کتابیں لکھیں اور ورثہ میں چھوڑیں جیسے کتاب **الصیلہ فی اخبار ائمۃ الاندلس** جس میں اندلس کے 1541 عالموں، ادیبوں، دانشوروں کا ذکر 1139ء تک کیا گیا ہے۔ کتاب مصنف کی گل افشانی گفتار کا شاہکار ہے۔ جس کے تعارف میں اس نے لکھا کہ یہ کتاب اس نے اپنے مداحوں کی فرمائش پر ابن الفرضی کی کتاب تاریخ علماء اندلس کے تکملہ کے طور پر لکھی تھی اسی لئے اس کتاب کا فارمیٹ (رسم وطریقہ) الفرضی کی تاریخ علماء اندلس جیسا ہے۔ دونوں کتابوں کی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا۔ کئی عالموں نے ذیل کتاب **الصیلہ** کے طور پر کتابیں رقم کیں۔ اشبیلیہ میں وہ ابن رشد اور ابوبکر ابن العربی کے تنقیح ساز تھا۔ اندلس کی ثقافتی تاریخ پر وہ اتھارٹی مانا جاتا تھا جس کے پیش نظر اس کو ملک کے علمی حلقوں میں بڑی وقعت حاصل تھی۔ کتاب الصیلہ میڈرڈ سے دو جلدوں میں 1883ء میں شائع ہوئی تھی۔

ابن رشد نے اس کے علاوہ اصول علم کلام کی تعلیم بھی حاصل کی لیکن ان علوم میں ان کے اساتذہ کے اسماء نامعلوم ہیں۔ طب اور یونانی علوم (منطق، فلسفہ) کی تعلیم کے لئے انہوں نے ابومروان بن جریول اور ابوجعفر بن ہارون الترجالی (Trujillo) سے اکتساب علم کیا۔ الترجالی کا تعلق اشبیلیہ کے معزز خاندان سے تھا اور شہر کے سرکردہ افراد میں اس کا شمار ہوتا تھا۔ بطور فلاسفر وہ حکمت کے علوم (فلسفہ، منطق) میں کمال رکھتا تھا اور حکمائے متقدمین (ارسطو، افلاطون) کی کتابوں کا ماہر تھا۔ بطور طبیب اس کو معالجہ میں کمال حاصل تھا۔ اس کی سپیشیلٹی آنکھوں کے عوارض (صنعت الکحل) کا علاج تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بچے کی آنکھ کے ڈھیلے میں لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا گھس گیا مگر الترجالی نے اللہ کی نصرت سے اس کا ایسا شافی علاج کیا کہ بینائی بحال ہوگئی۔ الموٴحد خلیفہ ابویعقوب یوسف کے دربار میں اسے خاص مقام حاصل تھا۔ فقہ کے معاملات میں وہ ابوبکر ابن عربی کا شاگرد تھا۔ ابن رشد نے طب کا اکتساب علم الترجالی ہی سے کیا۔

ابن رشد نے خاندانی علوم (فقہ و حدیث) کی تحصیل کے بعد طب، فلکیات، ریاضی، میوزک، زوآلوجی اور فلسفہ کی اعلیٰ تعلیم کی طرف توجہ کی اور فطری استعدادوں کے طفیل بغیر کسی مزید کوشش کے طب اور فلسفہ میں مہارت تامہ حاصل کرلی۔ اس وقت اسلامی سپین میں فلسفہ ومنطق کی تعلیم کا رواج ہو چکا تھا اور علماء وعوام کی مخالفت کے باوجود طالب علم یہ علوم بڑے شوق سے حاصل کرتے تھے۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ فلسفہ (علوم الحکمیہ) کی تعلیم ابن رشد نے اندلس کے سب سے عظیم فلسفی ابو بکر ابن باجہ (1100-1138ء) سے حاصل کی تھی۔ علامہ ابن ابی اصیبعہ نے طبقات الاطباء میں لکھا ہے کہ ابن رشد نے ابن باجہ کی شاگردی کی تھی۔ مگر یورپ کے مؤرخین اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کیونکہ ابن رشد کی پیدائش 1126ء میں ہوئی جبکہ ابن باجہ کی وفات 1138ء میں ہوئی۔ اس امر کے پیش نظر ابن رشد کی عمر ابن باجہ کی رحلت کے وقت بارہ برس تھی جو کہ فلسفہ جیسے دقیق علم کے حصول کے لئے موزوں عمر نہیں ہے۔ محمد لطفی جمعہ تاریخ فلاسفۃ الاسلام میں لکھتے ہیں"۔ یہ یقینی ہے کہ ابن باجہ ابن رشد کے گھر آیا جایا کرتا تھا، اس لئے اگر اس نے بچے سے گفتگو کرلی ہو یا اس سے کوئی سبق یا قصیدہ سن لیا ہو تو یہ کوئی دور کی بات نہیں ہے۔ یہ واقعہ یا اس قسم کے جو واقعات بار بار پیش آئے وہ ابن رشد کی طرف منسوب ہوجانے کا سبب ہوگئے۔

اس زمانے میں مسلمان علوم کو دو حصوں میں تقسیم کرتے تھے۔ اول علوم نقلیہ (عرب اور اسلامی، قرآن کی تفسیر، علم حدیث) اور دو، علوم عقلیہ (یونانی اور غیر عرب، فلسفہ، ریاضی)۔ جو شخص علوم نقلیہ کا ماہر ہوتا تھا وہ عالم کہلاتا تھا (جمع کا صیغہ علماء) اور علوم عقلیہ کا ماہر شخص حکیم کہلاتا تھا (جمع حکماء)۔ اس لئے حکمہ سے مراد فلسفہ ہے یا پھر یونانی علوم کا علم۔ متقدمین حکمائے اسلام فلسفے کو حکمت اور حکمت کو خیر کثیر گردانتے تھے۔

دینی علوم کے علاوہ انہوں نے ریاضی، علم فلکیات، منطق، فزکس، طب کی تعلیم بھی قرطبہ کے مقبول اساتذہ سے حاصل کی مگر ان کے اسماء گرامی معلوم نہیں۔ عجیب بات ہے کہ ابن رشد نے اپنے اساتذہ میں سے کسی ایک کا بھی ذکر اپنی کتابوں میں نہیں کیا۔ قرطبہ اس وقت علوم حکمیہ (عقلیہ) کا مرکز تھا جبکہ اشبیلیہ آرٹس کے لئے مشہور تھا۔ ابن رشد اور ابن زہر کے درمیان اکثر علمی موضوعات پر مباحثہ (Debate) ہوا کرتا تھا۔ ایک دفعہ دونوں میں اس موضوع پر مباحثہ ہوا کہ قرطبہ اور اشبیلیہ میں سے کون سا شہر اچھا ہے؟ دونوں نے دلائل پیش کے، ابن رشد نے قرطبہ کے علمی، ادبی اور سائنسی ماحول کا ذکر کرتے ہوئے کہا "جب کوئی عالم اشبیلیہ کے شہر میں رحلت پا جاتا ہے تو اس کی کتابیں قرطبہ بھیج دی جاتی ہیں اور جب کوئی گویا (مغنی) قرطبہ کے شہر میں موت کی گود میں جاتا ہے تو اس کے آلات موسیقی اشبیلیہ بھیج دیئے جاتے ہیں"۔

آپ کے تلامذہ

اندلس میں بچوں کو تعلیم اس وقت مسجد میں دی جاتی تھی۔ شاگرد زمین پر دائرہ بنا کر بیٹھتے اور استاد کسی اونچی جگہ (کرسی) پر ایستادہ ہوتا تھا، اس کو حلقہ کہا جاتا تھا۔ یورپ میں یونیورسٹیوں میں چیئرز (Charis) قائم کرنے کا رواج اسی کرسی کی یادگار ہے۔ جب طالب علم تعلیم مکمل کرلیتا ہے تو اسے ایجازہ (Licence) دیا جاتا، یورپ میں ڈگری اسی کی یادگار ہے۔ گریجویٹ طالب علم پگڑی پہنتے تھے یورپ میں ہوڈ (Hood) اسی کی یادگار ہے۔ اعلیٰ تعلیم والے (گریجویٹ) استاد کے قریب ہوتے اور مبتدی پیچھے بیٹھتے تھے۔ ابن رشد کے دادا محترم قرطبہ کی جامع مسجد میں درس کیا کرتے تھے اس لئے ممکن ہے ابن رشد بھی قرطبہ کی کسی مسجد میں درس دیتے ہوں گے۔ اس زمانے میں درس کا طریق عموماً یہ ہوتا تھا کہ استاد کسی خاص مسئلہ پر تقریر کرتا، شاگرد تقریر کے دوران سوالات کرتے جاتے اور جو کچھ استاد بتاتا شاگرد اس کو زیب قرطاس بھی کرلیتے تھے۔ یہی لیکچر نوٹس بعد میں کتابی صورت میں شائع کئے جاتے تھے۔ ابن رشد کی کتابوں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی زبانی لیکچر دیا کرتے تھے چنانچہ علم کلام کی دو کتابیں انہوں نے اسی طرح قلم بند کیں۔ ارسطو (384-322BC) کی بعض شرحوں کا انداز بیان بھی خطیبانہ ہے، وہ بھی چل پھر کر لیکچر دیا کرتا تھا۔

فقہ وحدیث میں ابن رشد کی مہارت کا یہ عالم تھا کہ پورے اندلس میں ان کا کوئی نظیر نہ تھا۔ متعدد تلامذہ نے آپ سے زانوئے تلمذ طے کیا جیسے ابوبکر بن جہور، ابومحمد بن حوط اللہ، سہل بن مالک، ابوالربیع بن سالم، ابوالقاسم بن طیلسان، ابن بندود کے نام تاریخ کی کتابوں میں مذکور ہیں۔ آپ فلسفہ، منطق، طب اور علم کلام پر بھی لیکچر دیتے تھے۔ طب وفلسفہ میں آپ کے نامور تلامذہ میں سے کتاب تاریخ فلاسفۃ الاسلام میں احمد بن جعفر صادق اور ابوعبداللہ الندرومی کے نام دیئے گئے ہیں۔

آپ کے دوست اور ہمعصر

ابن رشد کا خاندان قرطبہ کے نامور اشراف اور باعزت خاندانوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا صغرسنی ہی سے اچھی اور اعلیٰ سوسائٹی میں تھا۔ شہر کے لوگ خاندان کے تمام افراد کو سر آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔ یاد رہے کہ اندلس میں امیرالمسلمین کے سیاسی عہدہ کے بعد قاضی القضاۃ کا عہدہ دوسرے نمبر پر شمار کیا جاتا تھا۔ گویا امیر یا خلیفہ کی غیر موجودگی میں وہ اس کا نائب اور حکمران وقت ہوتا تھا۔ آپ کے دادا کا نام نہ صرف ان کی تصنیفات بلکہ ان کے عہدہ جلیلہ کی وجہ سے پورے اندلس میں عرف عام تھا۔

ابن زہر، ابن طفیل اور ابن رشد میں دانت کاٹی دوستی تھی۔ ابن طفیل اور ابن زہر کا خاندان جاہ وحشمت اور علم وفضل کی دولت سے مالا مال تھا۔ خاندان بنی زہر میں عبدالملک (ابومروان) ابن زہر اور ابوبکر ابن زہر ممتاز حیثیت کے مالک تھے۔ اس خاندان کا جد امجد ابوالاعلیٰ ابن زہر (1130ء) اشبیلیہ کا رہنے والا نہایت معزز محدث، طبیب، مصنف اور فقیہ تھا۔ اس کے فرزند دلبند عبدالملک (ابومروان ابن زہر Avenzoar 1162) نے مشرق کے اسلامی ممالک میں جا کر طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی تھی۔

ایک عرصہ مصر میں طبابت کے بعد وہ اندلس واپس لوٹا اور اشبیلیہ میں طبابت شروع کی۔ جارج سارٹن نے اسے گریٹسٹ کلی نیشن آف اسلام اینڈ مڈل ایجز (A Greatest Clination of Islam and Midlle ages) کہا ہے۔ ابومروان کے بعد اس کا لخت جگر ابوبکر ابن زہر (1110-1199ء) بھی کامیاب ادیب، نغز گو شاعر اور طبیب تھا۔ باپ کی زندگی میں وہ اس کے ہمراہ امیر عبدالمومن کے شاہی دربار میں ملازم رہا اور اس کی وفات پر امیر عبدالمومن نے اسے اپنا پرسنل فزیشن مقرر کیا۔ پھر طبابت اس خاندان کا چھ نسلوں تک موروثی پیشہ رہا اور کئی افراد خاندان خلفاء کے شاہی طبیب مقرر ہوئے۔

ابن رشد دوستوں پر جان چھڑکتے تھے اور ارسطو کے اس مقولہ پر صدق دل سے یقین رکھتے تھے۔ "ہر نئی چیز اچھی ہوتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہو عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے"۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے

جب ان کی پروفیشنل لائف شروع ہوئی تو سب سے پہلے ان کے نیاز مندانہ تعلقات طبیب حاذق ابومروان ابن زہر (1092-1162ء) سے قائم ہوئے۔ دونوں میں اس قدر چھڑ گئی کہ جب ابن رشد نے "کلیات فی الطب" مکمل کی تو ابن زہر سے فرمائش کی کہ وہ بھی طب پر ایک کتاب لکھے تا دونوں کی کتابیں اس فن پر انسائیکلوپیڈیا قرار دی جائیں۔

ابن رشد (قاضی) اور ابوبکر ابن زہر (ڈاکٹر) میں نیاز مندانہ تعلقات کی تین وجوہات تھیں۔ ہم پیشہ، ہم منصب اور پرانے خاندانی تعلقات۔ ابن رشد دوستی کے رشتہ اخوت کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ فرماتے دوست کی طرف سے جو تکلیف پہنچتی ہے وہ دشمن کی دی ہوئی تکلیف سے زیادہ سخت ہوتی ہے
(فصل المقال ص25)

ابوبکر ابن طفیل کی پیدائش بارہویں صدی کے ابتداء میں اور وفات 1185ء میں ہوئی۔ آپ بے

مثل طبیب، ریاضی داں اور خوش گوشاعر ہونے کے ساتھ فلسفہ کی تمام شاخوں پر قدرت رکھتے تھے۔ اندلس کے محققین نے کثیر تعداد میں آپ سے زانوئے تلمذ طے کیا تھا۔ ارسطو کی کتابوں کی تشریح و تلخیص کا جو کام اندلس کے عظیم فلاسفر اور سائنسدان ابن باجہ نے شروع کیا تھا وہ ادھورا رہ گیا تھا۔ خلیفہ ابو یعقوب یوسف نے اس تحقیقی کام کو مکمل کرنے کی خواہش کا اظہار ابن طفیل سے کیا جو پیرانہ سالی کی وجہ سے خود نہ کر سکتے تھے۔ اس لئے انہوں نے یہ مشکل علمی کام ابن رشد جیسے ابھرتے ہوئے نوجوان عالم فاضل کو سونپ دیا۔

ابن طفیل نے طبیعات، الٰہیات اور فلسفہ جیسے دقیق موضوعات پر خامہ فرسائی کی اور ایک رسالہ نفس پر نیز دو کتابیں طب پر لکھیں۔ ابن طفیل اور ابن رشد کے درمیان علمی اور فلسفیانہ مسائل پر جو خط و کتابت ہوئی تھی اس کو بھی اس کی تصنیفات میں شمار کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی تمام تصنیفات میں سے ایک کتاب حی بن یقظان کی وجہ سے اس کا نام امر ہو گیا۔ اس کتاب نے تاریخی اور فلسفیانہ طور پر بہت مقبولیت حاصل کی۔ فرنچ، انگلش، جرمن، سپینش، ڈچ اور اردو زبانوں میں اس کے لاتعداد تراجم شائع ہوئے۔ عربی میں کتاب کا ایک نسخہ کنگسٹن (کینیڈا) کی پبلک لائبریری میں بھی ہے جو بیروت سے شائع ہوا تھا۔ حی بن یقظان کے لکھنے کا مقصد بہت اعلیٰ و اشرف تھا مصنف کے نزدیک ایک ترقی یافتہ تمدن کے لئے صرف عقلی اور کشفی علوم کافی نہیں بلکہ اخلاقی اور مذہبی علوم کی بھی ضرورت ہے۔ ابن طفیل نے اس کتاب کے ذریعہ حکمت، طریقت اور شریعت تینوں میں مطابقت پیدا کرنے کی عمدہ کوشش کی ہے۔

جارج سارٹن کا کہنا ہے کہ ابن طفیل اور ابن رشد کے بغیر مغربی اسلام بلاشبہ فلسفہ کا صحرا ہوتا۔

اندلس کے ممتاز صوفی، عہد ساز فقیہ اور فاضل مصنف شیخ الاکبر محی الدین ابن العربیؒ (1165-1240ء) سے بھی ابن رشد کے ذاتی تعلقات تھے۔ جب ابن رشد قرطبہ کے قاضی تھے تو انہوں نے ان سے ایک بار درخواست کی کہ میں آپ جناب سے تصوف کے چند مسائل پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں لیکن ابن العربیؒ نے بحث کرنے سے انکار کر دیا۔ جس سال ابن رشد کا انتقال پُر ملال ہوا، اسی سال ابن العربی (عمر 23 سال) مشرق کے اسلامی ممالک کی سیاحت کو روانہ ہوئے۔ ابن العربی بنفس نفیس ابن رشد کے جنازہ میں شریک ہوئے اور تجہیز و تکفین کے بعد مراکش میں سے ہوتے ہوئے مصر پہنچے۔

تاریخ کی کتابوں میں ابن العربیؒ اور ابن رشد کے درمیان خود ابن العربیؒ کی زبانی ایک ملاقات کا حال یوں بیان ہوا ہے۔ ”میں نے وہ دن ابو ولید ابن رشد کے گھر قرطبہ میں گزارا۔ اس نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وہ مجھ سے ملاقات کا متمنی ہے۔ کیونکہ وہ میرے بعض الہامات کا سن چکا تھا جو مجھ پر کنج عزلت میں نازل ہوئے تھے اور جن کو سن کر اس نے حیرت و استعجاب کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ اس بات کے پیش نظر میرے والد جو اس کے قریبی دوستوں میں سے تھے کوئی تجارتی معاملہ طے کرنے کے بہانے مجھے اپنے ساتھ اس کے گھر لے گئے تاکہ وہ مجھ سے متعارف ہو جائے۔ اس وقت میں بغیر داڑھی کے نوجوان لڑکا تھا۔ جونہی میں گھر میں داخل ہوا، فلاسفر اپنی جگہ سے میرا خیر مقدم کرنے کے لئے محبانہ اور برادرانہ رنگ میں اٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سینے سے لگا لیا۔ پھر اس نے مجھے ”ہاں“ کہا اور اطمینان کا اظہار کیا کہ میں اس کا مدعا سمجھ گیا ہوں۔ میں نے اس کے برعکس اس کی نیت جان کر کہ کیونکر وہ خوش ہوا، جواباً کہا ”نہیں“۔ یہ سن کر ابن رشد مجھ سے ذرا ادھر ہو گیا، اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور وہ شک میں مبتلا ہو گیا جو کچھ اس نے میرے بارے میں سوچا تھا۔ اب اس نے مجھ سوال کیا: تم نے الہام اور عارفانہ تجلی سے کس عقدے کا حل تلاش کیا ہے؟ کیا یہ عقل و تدبر سے حاصل ہونے والے حل سے میل کھاتا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں اور نہیں، مثبت اور منفی کے درمیان مادہ کے ماوراء روحیں پرواز کرتی ہیں اور گردنیں اپنے جسموں سے خود کو الگ کر لیتی ہیں۔

یہ سن کر ابن رشد کا رنگ فق ہو گیا، میں نے اس کو تھرتھراتے دیکھا اور یہ فقرہ اس کے لبوں پر تھا لا غالب الا اللہ۔ یہ اس لئے تھا کیونکہ وہ میرا اشارہ سمجھ گیا تھا۔ اس کے بعد اس نے میرے والد سے مجھ سے دوبارہ ملنے کی خواہش کی تاکہ وہ مجھے بتلا سکے میری بات کا جو وہ مطلب سمجھ سکا تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ جو اس نے سمجھا آیا وہ وہی تھا جو میرے کلام کا مقصد تھا یا کچھ اور وہ عقل سے کام لینے اور تدبر کرنے والے لوگوں میں سے رجل عظیم تھا۔ وہ خدا کا شکر بجا لایا کہ اس کی زندگی میں اس کو ایسا شخص دیکھنے کا موقعہ ملا جو گوشہ تنہائی میں جہالت کی حالت میں داخل ہوا اور بغیر مطالعہ، بحث و مباحثہ اور تحقیقات کے کندن بن کر نکلا“۔

ابن العربیؒ کی ایک اور ملاقات ابن رشد سے کشف کی حالت میں ہوئی: ”ایک باریک پردہ میرے اور اس کے درمیان اس طرح تھا کہ میں اس کو دیکھ سکتا تھا مگر وہ مجھے نہیں دیکھ سکتا تھا، نیز وہ میری موجودگی سے بالکل بے خبر تھا۔ وہ اس قدر منہمک تھا کہ اس نے میری طرف بالکل توجہ نہ کی اور میں نے خود سے کہا اس آدمی کا اس راستہ پر قدم رنجہ ہونا مقدر نہیں جس پر میں گامزن ہوں۔“

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 2/اپریل 2007ء

12-35 am	کڈز میٹر
1-30 am	عالمی خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-40 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-05 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	سوال و جواب
9-30 am	علمی خطابات
10-25 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	فرانسیسی سروس
1-55 pm	فرانسیسی پروگرام
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	آئینہ
5-05 pm	تلاوت۔ درس۔ خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-15 pm	طب و صحت
9-50 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
10-25 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

منگل 3/اپریل 2007ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-40 am	جماعتی خبریں
2-15 am	گلشن وقف نو
3-15 am	خطبہ جمعہ
4-15 am	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	فرانسیسی سروس
9-45 am	آئینہ
10-25 am	طب و صحت کی باتیں
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	عربی پروگرام
1-40 pm	سوال و جواب
2-15 pm	ورائٹی پروگرام
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	جلسہ سالانہ بیلجیئم 2004ء
8-05 pm	ورائٹی پروگرام
8-40 pm	عربی پروگرام
9-05 pm	بستان وقف نو
10-40 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 4/اپریل 2007

1-30 am	عالمی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-20 am	ورائٹی پروگرام
3-55 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	عربی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
8-00 am	گفتگو
8-30 am	سوال و جواب
9-30 am	ورائٹی پروگرام
10-15 am	سان فرانسسکو کی سیر اور تعارف
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	جامعہ کلاس
1-05 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-40 pm	آسٹریلیا کی سیر اور تعارف
2-10 pm	سوال و جواب
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	علمی خطبات
7-55 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 pm	جامعہ کلاس
9-50 pm	سوال و جواب
10-55 pm	لجنہ میگزین
11-30 pm	عربی سروس

بازیافتہ کیمرہ

ایک عدد بازیافتہ قیمتی کیمرہ دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا گیا ہے جن صاحب کا ہو دفتر سے رابطہ کریں

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ برطانیہ و مجلس شوریٰ 2006ء

قائد عمومی مجلس انصاراللہ برطانیہ

مجلس انصاراللہ برطانیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع مورخہ 3-4 اور 5 نومبر 2006ء بخیر و خوبی بیت الفتوح مورڈن لندن میں منعقد ہوا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ مجلس شوریٰ کا انعقاد بھی اجتماع کے موقع پر ہی کیا جائے۔ چنانچہ اس سال بھی اجتماع کے ساتھ ہی مجلس شوریٰ بھی منعقد کی گئی جس کا آغاز مورخہ 3 نومبر صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ یو۔ کے کے افتتاحی خطاب کے بعد ایجنڈے کی باقی کارروائی عمل میں آئی، جس میں سب کمیٹیوں کی تشکیل بھی شامل تھی۔ کل چار سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ نماز جمعہ سے قبل اور پھر نماز کے بعد سب کمیٹیوں کے اجلاسات جاری رہے۔ ساڑھے چار بجے بعد دوپہر شوریٰ کا آخری اجلاس منعقد ہوا جس میں سب کمیٹیوں کی سفارشات پیش کی گئیں اور ان پر بحث ہوئی۔ آخر پر محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے اختتامی خطاب فرمایا۔ اس طرح شام چھ بجے کے بعد مجلس شوریٰ کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

اجتماع کے باقاعدہ آغاز سے قبل پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ محترم امیر صاحب یو۔ کے نے انصاراللہ کا جھنڈا اور محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا اور دعا ہوئی۔ اجتماع کا افتتاحی اجلاس محترم رفیق حیات صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عہد اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جھوٹ اور اس سے متعلقہ مختلف برائیوں پر مختصراً روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں دو اور علماء سلسلہ کی تقاریر بھی ہوئیں۔ پہلی تقریر مرزا نصیر احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ یو۔ کے کی تھی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی سیرت پر بڑے دلکش انداز میں روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کا موضوع ذکر حبیب تھا۔ دوسری تقریر مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ نے سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر کی آخر میں دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اجتماع کے دنوں میں باجماعت نماز تہجد اور بعد از نماز فجر درس کا خاص اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ انصار کے لئے ناشتے کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔ چنانچہ ہفتہ کو پائے اور اتوار کی صبح ناشتے میں حلوہ پوری اور چنے پیش کئے گئے۔ اجتماع کے باقی دونوں دنوں میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں اس سال تلاوت اور نظم اور تقریر اردو، اور تقریر انگریزی اور بیت بازی کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اسی طرح ورزشی مقابلہ جات میں آرم ریسلنگ، آرم لاکنگ، میوزیکل چیئرز وغیرہ کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں انصار نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا اور بہت دلچسپ مقابلہ جات دیکھنے میں آئے۔

ہفتہ کے روز پہلا اجلاس محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس دعوت الی اللہ سیمینار پر مشتمل تھا اور اس اجلاس میں محترم امام صاحب کے علاوہ مکرم منور خورشید صاحب مربی سلسلہ اور مکرم طارق محمود صاحب نے دعوت الی اللہ سے متعلق نہایت ہی ایمان افروز تقاریر کیں اور مفید معلومات اور نصائح داعیان الی اللہ کو بہم پہنچائیں۔ مکرم عبدالسمیع صاحب ریجنل ناظم ہارٹفورڈ شائر اور مکرم ڈاکٹر شمس الدین صاحب زعیم لیورپول نے چیئریٹی واک کے حوالے سے اپنی بہترین مساعی اور مفید تجربات افادہ عام کے لئے بیان کئے۔ علاوہ ازیں اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دعوت الی اللہ سے متعلق ہدایات اور نصائح پر مشتمل ویڈیو کلپس دکھائے گئے۔

اسی روز دوسرا اجلاس جو کہ وصیت فورم پر مشتمل تھا، منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ آپ نے نظام وصیت کی اہمیت اور اس میں شامل ہونے کی برکات کو وضاحت سے بیان کیا اور اس سلسلے میں حضرت اقدس مسیح موعود، حضرت مصلح موعود اور دیگر خلفائے سلسلہ کے ارشادات پیش کرتے ہوئے انصار کو خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد اس نظام میں شامل ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر نظام وصیت سے متعلق سوالات کے جوابات بھی دئے گئے نیز سلائیڈز کی مدد سے وصیت فارم پر کرنے کا طریقہ بھی سمجھایا گیا۔ اسی اجلاس میں قیادت تعلیم کی طرف سے ایک پرچہ بھی حل کروایا گیا۔

شام پانچ بجے ایک سپیشل ڈنر کا اہتمام تھا جس میں مختلف رفاہی اداروں کے نمائندگان کے علاوہ میئر آف آلٹن، میئر آف فارنہم، ایم پی مرٹن، مرٹن کونسل کے سربراہ، مختلف کونسلر اور دیگر معزز شخصیات کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں انصاراللہ کی سالانہ چیئریٹی واک کے نتیجہ میں جمع ہونے والی رقم کو مختلف خیراتی اداروں کے نمائندگان کو چیک کی صورت میں بطور عطیہ تقسیم کیا گیا۔ کل رقم چونتیس ہزار پونڈ تھی۔ ان اداروں میں ایج کنسرن، برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن، برٹش کڈنی پیشنٹس ایسوسی ایشن، چیز ہسپتال، لیگ آف فرینڈز، گریٹ آرمنڈ سٹریٹ ہسپتال، ہیومینیٹی فرسٹ، کنگز لے سینٹر، میئر آف آلٹن چیریٹی، میئر آف فارنہم چیریٹی، فلزٹکویل ہسپتال، ٹریلورز ہسپتال فارڈس ایبلڈ، ووڈلینڈ ٹرسٹ شامل تھے۔ محترم امیر صاحب نے چیک تقسیم کئے۔ اس کے علاوہ اجتماع کے آخری دن بھی ہیومینیٹی فرسٹ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے چیک حاصل کرنے کی توفیق پائی۔ دوسرے دن آخری سیشن بیت بازی کا تھا جس میں بہترین مقابلہ رہا۔ اس دلچسپ مقابلے سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

مورخہ 5 نومبر پہلا اجلاس محترم رفیق حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس رشتہ ناطہ اور سلسلہ میں درپیش تربیتی اور عائلی مسائل سے متعلق ایک فورم پر مشتمل تھا۔ مکرم مولانا منیرالدین شمس صاحب نے دینی روایات، قرآن و حدیث کے احکامات کے مطابق شادی بیاہ کے اصولوں پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ سیکرٹری صاحب تربیت اور سیکرٹری صاحب رشتہ ناطہ یو کے نے اس سلسلے میں درپیش مسائل اور ان کے اعداد و شمار پیش کرنے کے علاوہ ان مسائل کے حل بھی تجویز کئے۔ آخر پر تمام احباب کو اس سلسلہ میں سوالات کرنے اور اپنی تجاویز پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ احباب نے اس میں بھرپور حصہ لیا اور مختلف تجاویز اور آراء اس سلسلے میں دیں اور اس سے متعلق سوالات بھی کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اس اجلاس کے آخر پر محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے خطاب کیا۔ صدر صاحب نے انصار کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود کے بعض اقتباسات بھی پیش کئے۔

اجتماع کا اختتامی اجلاس سوا تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس اجلاس میں شمولیت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا اور اس کے بعد مکرم چوہدری منصور احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا اور پھر تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے انصار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے انعامات حاصل کرنے کی سعادت پائی۔ اس کے علاوہ دوران سال بہترین کارکردگی کے لحاظ سے اول، دوم و سوم رہنے والی مجالس اور ریجنز کو بھی انعامات دیے گئے۔ 'سب سے بہترین مجلس' کی پوزیشن حاصل کرنے والی مجلس مورڈن کے زعیم مکرم انور علی ناصر صاحب کو حضور انور نے علم انعامی عطا فرمایا۔ اسی طرح بہترین کارکردگی کے لحاظ سے ریجنز میں بیت الفتوح ریجن، اول قرار پایا اور ریجنل قائد مکرم وسیم احمد ناصر صاحب نے حضور انور کے دست مبارک سے سند امتیاز حاصل کی۔ امسال کی سالانہ چیریٹی واک کے لئے ٹارگٹ کے مطابق رقم جمع کرنے والے احباب، بچگان اور زعماء مجالس نے بھی حضور انور کے دست مبارک سے انعامات لینے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام انصار کو اپنے عہد کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے اور اپنے اہل و عیال کی تربیت کے ساتھ ساتھ اپنی جماعتوں میں بھی تربیتی پہلوؤں کو فعال بنانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے مددگار کی حیثیت سے خلافت احمدیہ کی مضبوطی کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس موقع پر حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ کے حوالے سے تحریک جدید اور وقف جدید میں مسابقت کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔

دوران اجتماع مجلس انصاراللہ یو۔ کے نے اپنے سٹال پر انصاراللہ یو۔ کے کی جانب سے تیار کی گئی انڈیکس اور ریفرنس کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی کتب کی DVD اور اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس سوال و جواب پر مشتمل تین عدد DVDs کا ایک سیٹ انصار کے لئے برائے نام قیمت پر مہیا کرنے کا انتظام کیا تھا۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات پر مشتمل اہم کتاب: ''شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں'' (اردو انگریزی دونوں زبانوں میں) فراہم کی گئیں۔

اجتماع میں کل حاضری 1112 تھی جبکہ تقریباً پچاس مہمان شامل ہوئے۔ اجتماع کے دوران باہر سے آنے والے انصار کے لئے بیت الفتوح میں ہی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ اسی طرح کھانے کا بھی پر تکلف اہتمام موجود تھا۔

انصار اور خدام کی ایک ٹیم نے رضاکارانہ طور پر دن رات ان انتظامات کو بہت ہی محنت اور خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے بے پناہ فضلوں سے نوازے۔ آمین

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

(انصار الدین برطانیہ نومبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67359 میں منصورہ خانم

زوجہ خاور مشہود احمد قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منصور خاں ولد محمد اشرف خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کوکب مقصود احمد ولد میاں محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 67360 میں ثمینہ سلطانہ

بنت رفیق احمد صالح قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد صالح والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر مہدی ولد رفیق احمد صالح

مسل نمبر 67361 میں جویریہ احمد کنول

بنت محمد احمد پراچہ قوم پراچہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ جویریہ احمد کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پراچہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب

مسل نمبر 67362 میں فریحہ مشتاق

بنت چوہدری مشتاق احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 2 حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب

مسل نمبر 67363 میں کوثر فاروق

زوجہ ظہیر احمد فاروق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (3) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ از طرف والد کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17011 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منیر احمد ولد کرنل مرزا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد فاروق خاوند موصیہ

مسل نمبر 67364 میں محبوبہ ریحانہ

زوجہ منیر احمد قوم.... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) جمع رقم قومی بچت -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5160+2440 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع قومی بچت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محبوبہ ریحانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد نقی الدین وصیت نمبر 19443۔ گواہ شد نمبر 2 پیر محمد محی الدین شاہ وصیت نمبر 29307

مسل نمبر 67365 میں زبدۃ العین مریم

بنت ڈاکٹر محمد نقی الدین قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبدۃ العین مریم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد نقی الدین وصیت نمبر 19443 والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر محمد محی الدین شاہ وصیت نمبر 29307

مسل نمبر 67366 میں وسیمہ صدف

بنت لئیق احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً 105840 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3627 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وسیمہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سنوری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد طیب سنوری ولد لئیق احمد سنوری

مسل نمبر 67367 میں عبدالرحمٰن

ولد نذیر احمد اختر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 صبیح الرحمٰن ولد نذیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی ولد نذیر احمد اختر

مسل نمبر 67368 میں صبیح الرحمٰن

ولد نذیر احمد اختر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبیح الرحمٰن

گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد نذیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی ولد نذیر احمد اختر

مسل نمبر 67369 میں ذیشان احمد خالد

ولد نسیم احمد خالد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خالد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 67370 میں ثمینہ احسان

زوجہ احسان اللہ قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 67371 میں رانا عنایت اللہ

ولد رانا سلامت اللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 30x70 مربع فٹ مالیتی اندازاً-/640000 روپے واقع گارڈن ٹاؤن راولپنڈی (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) کاروباری سرمایا-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان ولد رشید احمد خان

مسل نمبر 67372 میں عبدالرشید قریشی

ولد عبدالغنی قریشی (مرحوم) قوم ہاشمی قریشی پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا قلعہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی-/3000000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ-/8335 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالماجد وصیت نمبر 16499 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد چوہدری ظہیر الدین (مرحوم)

مسل نمبر 67373 میں اثمار اعجاز خاں

ولد رفعت محمود خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیدگاہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/609000 روپے جو بینک لیز سے لی گئی ہے (2) بینک بیلنس-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/52000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار اعجاز خان۔ گواہ شد نمبر 1 شرجیل احمد خان ولد رفعت محمود خان۔ گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد خان ولد رفعت محمود خان

مسل نمبر 67374 میں کیپٹن محمد عمران خان

ولد ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی-/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران خان۔ گواہ شد نمبر 1 فیجان عارف ولد محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 2 اسد نصیر اعوان ولد نصیر احمد اعوان

مسل نمبر 67375 میں محبوب احمد خان

ولد ماسٹر محمد حسن آسان قوم.... پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان واقع گارڈن ٹاؤن کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6082 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر خان ولد محبوب احمد خان

مسل نمبر 67376 میں شاہد احسن خان

ولد محمد احسن خان قوم یوسف زئی پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 7 مرلہ واقع باغ احمد مالیتی اندازاً-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3617+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احسن خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 67377 میں مہر النساء

زوجہ بریگیڈیئر اعجاز احمد (ریٹائرڈ) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی-/37293 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 بریگیڈیئر اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ضیاء الدین ولد ڈاکٹر لعل دین (مرحوم)

مسل نمبر 67378 میں سید انس احمد

ولد ارشاد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی قائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مدثر احمد راجہ ولد مبشر احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام

مسل نمبر 67379 میں شرف الرحمٰن

ولد نعیم الرحمٰن طارق قوم ریحان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سونا بوزن 30 گرام 20 ملی گرام مالیتی -/40832 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت .....مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شرف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 امجد جمال ولد محمد جلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الرحمٰن طارق والد موصی

مسل نمبر 67380 میں ماسٹر خورشید احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 7 مرلہ مکان واقع خیابان سرسید راولپنڈی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4804 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ماسٹر خورشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 67381 میں شجاعت احمد ملک

ولد بشیر احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شجاعت احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مدثر احمد راجہ ولد مبشر احمد راجہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام ولد ابن الاسلام

مسل نمبر 67382 میں وجاہت احمد ملک

ملک بشیر احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وجاہت احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مدثر احمد راجہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام

مسل نمبر 67383 میں وقاص احمد ملک

ولد بشیر احمد ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وقاص احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مدثر احمد راجہ ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الاسلام

مسل نمبر 67384 میں ریحانہ خالد

بنت میجر خالد محمود (R) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ریحانہ خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد کرنل رفیق احمد بھٹی (R) ۔ گواہ شد نمبر 2 کرنل رفیق احمد بھٹی (R) ولد میجر ڈاکٹر شاہنواز خان

مسل نمبر 67385 میں صباحت خالد

بنت میجر خالد محمود (R) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صباحت خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 کرنل رفیق احمد بھٹی

مسل نمبر 67386 میں میجر خالد محمود (R)

ولد چوہدری عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر شمالی ربوہ (غیر تقسیم شدہ) کا حصہ مکان اندازاً مالیتی -/4000000 روپے ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ میجر خالد محمود (R) گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 کرنل رفیق احمد بھٹی

مسل نمبر 67387 میں صوبیدار خالد محمود ملہی

ولد چوہدری عطاء اللہ ملہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع گھٹالیاں مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) پلاٹ 17 مرلہ واقع گھٹالیاں مالیتی اندازاً -/340000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع جوڑیاں ضلع راولپنڈی مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ صوبیدار خالد محمود ملہی ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد ماسٹر نذیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 67388 میں ساجدہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/65600 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 150 گز مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10095 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ساجدہ اشتیاق ۔ گواہ شد نمبر 1 رفاقت احمد ولد اشفاق احمد (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 67389 میں سیدہ صائمہ بشیر

بنت سید بشیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی-/18600 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سیدہ صائمہ بشیر ۔ گواہ شد نمبر 1 سید بشیر احمد شاہ والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 67390 میں محمد اسماعیل بلوچ

ولد محمد نعیم بلوچ قوم گرگیز بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد اسماعیل بلوچ ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم بلوچ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد گوندل ولد مظفر احمد گوندل

مسل نمبر 67391 میں حفیظ احمد طاہر

ولد حمید احمد سیٹھی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ میڈیکل اسٹینس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000+2000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل اسٹینس + آفس ورک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حفیظ احمد طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گوندل ولد مظفر احمد گوندل ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 67392 میں صابرہ بی بی

زوجہ عبدالمومن قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی-/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ صابرہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 ۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد معلم سلسلہ ولد سردار احمد

مسل نمبر 67393 میں کلیم اللہ سعد

ولد حمید اللہ قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی اندازاً-/50000 روپے (2) سرمایہ تجارت -/35000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ کلیم اللہ سعد ۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 ۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد وصیت نمبر 38854

مسل نمبر 67394 میں ناصر احمد

ولد غلام عباس قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی-/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199 ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 67395 میں نصرت عبدالقادر

بنت عبدالقادر قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/14000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ نصرت عبدالقادر ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام طارق وصیت نمبر 45988 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد فرخ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37114

مسل نمبر 67396 میں رشیدہ بیگم

زوجہ میاں مظفر احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر-/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ۔ حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67397 میں افضل احمد گوندل

ولد شریف احمد قوم جٹ گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 27 ایکڑ واقع گوٹھ احمدیہ ضلع عمر کوٹ (قابل تقسیم) کا حصہ (2) مویشی مالیتی -/120000 (3) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ افضل احمد گوندل ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 67398 میں ناہید کوثر

زوجہ افضل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی ۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی-/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ ناہید کوثر ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 ۔ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 67399 میں عدیل احمد گوندل

ولد محمد افضل گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی ۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 افضل احمد گوندل والد موصی

مسل نمبر 67400 میں محمد اکرم جچہ

ولد رحمت اللہ جچہ قوم جچہ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 4 کنال زمین واقع گھنوکے جچہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/100000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے (3) 4 کنال زمین واقع چک نمبر 63/D.B. مالیتی -/140000 روپے (4) مویشی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم جچہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 67401 میں محمد احمد

ولد محمد دین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 185 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری 22 کنال اندازاً مالیتی -/1050000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 18 مرلہ مالیتی -/300000 روپے (3) بھینس مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین + مالی اعانت اولاد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد حیات محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67402 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1965ء ساکن چک نمبر 185 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال از طرف خاوند مالیتی اندازاً -/75000 روپے (3) ترکہ از والد مرحوم زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/5500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محسن نوید ولد محمد اشرف

مسل نمبر 67403 میں ناصر احمد خان

ولد عبدالمالک خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور قائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/500000 روپے (2) مکان کچا مالیتی اندازاً -/35000 روپے (3) مویشی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/37000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد خان گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان ولد عبدالمالک خان۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان

☆......☆......☆

قائداعظم کے چودہ نکات

1928ء میں انگلستان کے وزیر ہند لارڈ برکن ہیڈ کے اس طنز کے جواب میں کہ ہندوستانی مدبرین اپنے ملک کے لئے خود ایک متفق علیہ دستور کیوں مرتب نہیں کر لیتے، کئی کل جماعتی کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ جن میں ایک متفقہ دستور کی تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی نے جس کی صدارت پنڈت موتی لعل نہرو کر رہے تھے، اگست 1928ء میں ایک رپورٹ مرتب کی، جو نہرو رپورٹ کے نام سے مشہور ہوئی۔

یہ رپورٹ مسلمانان ہند کے نقطہ نظر سے ایک بہت بری رپورٹ تھی اور بقول شخصے فتنہ وفساد کی جڑ۔ بجائے کامل آزادی کے اس میں ہندوستان کا مطمح نظر ڈومینین سٹیٹس قرار دیا گیا تھا۔ مسلمانوں کے تمام مطالبات مسترد کر دیئے گئے، ہر قسم کا اختیار صوبوں سے چھین کر مرکز کو دینے کی سفارش کی گئی تھی۔ نہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لئے دوسرے صوبوں کے مساوی اصلاحات یا آئین گوارا کیا گیا تھا نہ سندھ کو بمبئی سے الگ صوبہ قرار دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ نشستوں کے تعین کے بغیر مخلوط انتخاب تجویز کیا گیا تھا۔

اس رپورٹ کو جلد ہی کانگریس نے اس شرط کے ساتھ قبول کرلیا کہ اگر اس رپورٹ کو 31 دسمبر 1928ء تک آئندہ دستور کی بنیاد قرار دے دیا جائے تو کانگریس سول نافرمانی اور عدم ادائیگی محصولات کا پروگرام شروع نہیں کرے گی۔

کانگریس کے اس رویے سے مسلمان بہت مایوس ہوئے اور انہوں نے اس رپورٹ کو یکطرفہ قرار دے کر مسترد کر دیا۔ مولانا محمد علی جوہر نے یکم جنوری 1929ء کو دہلی میں تمام مسلمان جماعتوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جس میں مسلم لیگ کے علاوہ خلافت کمیٹی اور جمعیت العلمائے ہند بھی شریک ہوئیں کانفرنس کی صدارت آغا خان سوئم نے کی۔ اس کانفرنس نے نہرو رپورٹ کی شدید مخالفت کی اور کئی ترمیمات پیش کیں۔

اس کے بعد مارچ 1929ء میں قائداعظم کی زیر صدارت مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس دلی میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں مسلم لیگ کے تمام گروہ بھی شریک ہوئے۔ قائداعظم نے اس اجلاس میں ہر گروہ کے لوگوں کی رائے کے لئے گنجائش رکھ کر اس اجلاس کے لئے ایک قرارداد پیش کی جو بعد میں قائداعظم کے چودہ نکات کے نام سے مشہور ہوئی۔

ان چودہ نکات میں آئندہ دستور میں صوبوں کو اختیارات دینے، مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی کل تعداد ایک تہائی رکھنے، سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کرنے، صوبہ سرحد اور بلوچستان کو دیگر صوبوں کے مساوی اصلاحات نافذ کرنے اور وزارتوں میں ایک تہائی تعداد میں مسلمانوں کو شامل کرنے کے لئے مطالبات پیش کئے گئے تھے۔

قائداعظم کے یہ چودہ نکات دراصل انہی تجاویز کا اعادہ تھے جو کانگریس میثاق لکھنؤ میں تسلیم کر چکی تھی اور اب سکھ لیگ اور مہا سبھا جیسی جماعتوں کا سہارا لے کر ان سے پھرنا چاہتی تھی۔ یہ چودہ نکات نہایت معقولیت اور انصاف پسندی کے مظہر تھے اور انہوں نے مستقبل میں دونوں قوموں کے درمیان جداگانہ راستے کا پہلا پتھر رکھا۔

قائداعظم نے اپنے یہ چودہ نکات 28 مارچ 1929ء کو پیش کئے تھے۔

مفید یادداشتیں

مکرم ملک محمود احمد خان صاحب لاہور نے اپنی یادداشتیں Few Memories of My Life کے عنوان سے مرتب کی ہیں جن میں پاکستان کی تاریخ کے اہم واقعات کے علاوہ قیام ربوہ اور حضرت مصلح موعود کے متعلق ایمان افروز واقعات شامل ہیں۔ یہ دلچسپ خودنوشت (غیر مطبوعہ) فوٹو سٹیٹ کروا کر خلافت لائبریری میں رکھ دی گئی ہے۔ احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔ مرتب بیمار ہیں اور اپنے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ورلڈ کپ۔ تیز ترین نصف سنچری (بلحاظ گیند)

رنز	گیندیں	بیٹسمین	ملک	مخالف ٹیم	مقام	سال
73	23	برائن لارا	ویسٹ انڈیز	کینیڈا	سینچورین	2003ء
64	24	ویول ہائنڈز	ویسٹ انڈیز	کینیڈا	سینچورین	2003ء
75	25	جان ڈیوسن	کینیڈا	نیوزی لینڈ	لینونی	2003ء
54	25	اینڈریو بلگناٹ	زمبابوے	آسٹریلیا	بلاوایو	2003ء
56☆	28	ٹام موڈی	آسٹریلیا	بنگلہ دیش	چیسٹر لی سٹریٹ	1999ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایران کے خلاف پابندیوں سے حالات مزید پیچیدہ ہونگے

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف پابندیوں سے حالات مزید پیچیدہ ہونگے۔ پاکستان ایران کے خلاف سلامتی کونسل کی قرارداد کا جائزہ لے رہا ہے۔ ہم اس مسئلے کے حل کیلئے مذاکرات کے حامی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قرارداد بنیادی طور پر دفاع اور جوہری تعاون کے حوالے سے ہے۔ اس لئے پاکستان اور ایران کے تعلقات پر اثر نہیں پڑے گا کیونکہ پاکستان ان شعبوں میں ایران سے کوئی تعاون نہیں کرتا۔

امریکہ میں پاکستان کے ساتھ سٹرٹیجک پارٹنر شپ سے متعلق چہ میگوئیاں شروع

آٹھ سالہ اقتدار کے دوران صدر مشرف بدترین قسم کے بحران سے دوچار ہو گئے ہیں اور اسی دوران امریکہ میں پاکستان کے ساتھ سٹرٹیجک پارٹنر شپ کے بارے میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں ہیں۔ امریکہ طالبان کے خلاف مشرف کے اقدامات سے پہلے ہی مطمئن نہیں تھا۔ چیف جسٹس کے خلاف اقدام سے جمہوریت کی طرف پیش رفت کی امیدوں کو سخت دھچکا لگا ہے۔ اگرچہ واضح نہیں کہ عدالتی بحران پر قابو پایا جا سکے گا یا نہیں مگر اس سے یہ تصور متزلزل ہو گیا ہے کہ مشرف ناقابل تسخیر ہیں۔ دوطرفہ سٹرٹیجک پارٹنر شپ فوجی حکومت اور ایک شخص کی سیاسی بقاء پر منحصر ہے جسے مختلف اندرونی چیلنجوں کا سامنا ہے اس کا جواز کمزور پڑ رہا ہے۔

امید ہے مشرف وردی اتارنے کے وعدے پر آئین کی پاسداری کرینگے

امریکی سفیر ریان کروکر نے کہا ہے کہ امریکی کانگرس پاکستان کو ڈکٹیٹ نہیں کرا سکتی۔ امریکی سینیٹروں نے صدر مشرف کو جو خط لکھا ہے اور جس میں کہا گیا ہے کہ بیرون ملک بیٹھی قیادت کو انتخابات میں حصہ لینے دیا جائے۔ یہ سینیٹروں کی ذاتی رائے ہے۔ عدالتی بحران قانون کے مطابق حل ہونا چاہئے توقع ہے جمہوریت کی بحالی کے حوالے سے پاکستان سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ امید ہے مشرف وردی اتارنے کے وعدے پر آئین کی پاسداری کرینگے۔ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات اب اتنے مضبوط ہیں کہ دباؤ کی باتیں کرنا صحیح نہیں ہوگا۔

لاپتہ افراد کہاں ہیں، خفیہ ایجنسیوں کو جواب دینا ہوگا

سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ کوئی ایجنسی قانون سے بالا نہیں، لاپتہ افراد کہاں ہیں اور یہ لوگ کس نے اٹھائے ہیں ذمہ دار اداروں اور افراد کو عدالت میں آ کر وضاحت کرنا ہوگی۔ اس کیس کو مزید سرد خانے میں نہیں ڈالا جا سکتا، عدالت اس ضمن میں اپنے تمام اختیارات استعمال کرے گی اور لاپتہ افراد کے مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچائے گی۔ یہ ریمارکس انہوں نے لاپتہ افراد سے متعلق انسانی حقوق کے مقدمے کی سماعت کے دوران دیئے۔

تعطیل

۞ مورخہ 29-30 مارچ 2007ء کو دفتر روزنامہ الفضل بند رہے گا اس لئے ان دنوں میں اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔مارچ	
طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:27

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی
زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اٹھرا۔ زرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دار الفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531

C.P.L29-FD